31796-اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن ماں اور نانی کی مخالفت درپیش ہے

سوال

میں گیارہ برس کی عمر سے اسلام قبول کرنے کا سوچ رہی ہوں اور اب میری عمر چودہ برس ہو چکی ہے مجھے یقین کامل ہے کہ اس زندگی میں یہی اسلام ہی چاہتی ہوں۔
میں مکمل نماز اور سورۃ الفاتحہ سیکھ چکی ہوں اور نماز پڑھنے کی کوشش کی ہے لیکن نماز کی کیفیت میں مجھے تشویش ہے کہ وہ کس طرح ہوگی، اور میں نے اپنا اسلامی نام بھی چن رکھا ہے۔
میں نے اپنے اعتقادات کے بارہ میں والدہ کو بھی بتایا ہے لیکن وہ کیتھولک عیسائی ہونے کی بنا پر میرے قبول اسلام کی مخالفت کرتی ہے۔
میری کوئی سہیلی اور دوست مسلمان نہ ہونے کی بنا پر مجھے کوئی نصیحت کرنے والا نہیں ہے، میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سولہ برس کی عمر تک انتظار کرو لیکن فی الحال مجھے گرجا میں جانا ضروری اور واجب ہے۔
میں اسلام قبول کرنے کے لیے بالکل تیار ہوں اور ہر دفعہ میں اپنی نانی کی بات یاد کرتی ہوں جو ہمارے ساتھ ہی رہتی ہے اس کا کہنا ہے کہ میں ان کے لیے تنگی اور مشکلات کا سبب بنوں گی اس لیے کہ وہ برطانوی نہیں ہیں، ان کی یہ بات مجھے بہت پریشان اور تنگ کرتی ہے، لیکن میں ان کے سامنے اونچی آواز سے بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ مجھے علم ہے ان کا ادب واحترام نہ کرنا خلاف اسلام ہے۔
میں اپنے دوستوں واحباب کے لیے وضاحت سے اپنے اعتقادات کا اعلان کرنا چاہتی ہوں لیکن میری نانی کہتی ہے کہ اس بنا پر لوگوں کے ساتھ میرا معاملہ مختلف ہو جائے گا اور میں لوگوں کی نظروں میں گر جاؤں گی۔
اس بنا پر میں نے کئی بار چوری چھپے اسلام قبول کرنے کا سوچا لیکن میں پھر اکیلے مسجد نہیں جا سکتی اور نہ ہی میں پردہ کر سکتی ہوں اور سکول والے مجھے نمازیں بھی ادا کرنے نہیں دینگے، مجھے یہ علم نہیں کہ میں کیا کروں؟ آپ سے گزارش ہے کہ میرا تعاون کریں۔

پسندیدہ جواب

آپ کا سوال ہمارے لیے آج صبح بہت خوشی کی خبریں لایا اور ہمارے سینہ کو ٹھنڈا کر دیا، ہم نے جو کچھ بھی آپ کے سوال میں پڑھا ہے اس پر اللہ تعالی کا شکر و حمد ثنا ہے۔

جن مشکلات سے آپ دوچار ہیں ہم انہیں سمجھ چکے ہیں، اب ہم آپ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کو درپیش مشکلات کا حل پیش کرتے ہیں۔

ہمیں بہت تعجب اور خوشی ہوئی ہے کہ آپ نے نماز اور سورۃ الفاتحہ یاد کر لی ہے حالانکہ آپ کی زبان انگلش ہے، اس پر بھی تعجب ہے کہ آپ نے گیار برس کی عمر میں ہی اللہ تعالی کو معرفت حاصل کر لی، اور تین سال بعد چودہ برس کی عمر نے آپ نے اسلام کے بارہ میں یقین واطمنان حاصل کر لیا، ہم اللہ تعالی کی توفیق سے آپ کو یہ کہتے ہیں:

انسان جب کسی چیز پر ایمان لاتا ہے تو وہ اس کے لیے قربانی دینے پر بھی تیار ہوتا ہے، تو پھر اگر وہ چیز اللہ تعالی کی توحید، اور اس کی عبادت، اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وپیروی اور سب احکامات کی تنفیذ میں کیوں نہ ہوگی، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت تو یہ قربانی بہت ہی بڑی ہوگی۔

اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ جنت مشکلات اور ناپسندیدہ اشیاء کے گھری ہوئی ہے، جس کا معنی یہ ہوا کہ ہمارے لیے جنت کے راستہ میں مشکلات وناپسندیدگی اور مصائب آئیں گے اور مشقت برداشت کرنی پڑے گی۔

اللہ تعالی کا یہ سامان بڑا قیمتی اوراس کی نعمتیں بہت بڑی ہیں جو ختم ہونے والی نہیں اس میں زندگی ہمشہ کے لیے ہے اوراس کی لذتیں دائمی ہیں ، لھذا حقیقی مسلمان ہر وقت اس فانی دنیا کے زائل ہونے والے بہت سے امور کی ان نعمتوں کے لیے قربانی دینے پر تیار رہتا ہے ۔

اس میں ہر وقت یہ استعداد ہونی چاہیے کہ وہ ان نعمتوں کے حصول کے لیے لوگوں کی طرف سے دی گئی تنکلیف برداشت کرے اوران کے سب وشتم اور تنقیداورمذاق وٹھٹھا پر صبر کرے ۔

اس موضوع میں ایک اوربہت خوبصورت امر یہ ہے کہ جب بھی اسے تنکلیف آئے اوروہ اس پر صبر کا مظاہرا کرے تواللہ رب العالمین کے ہاں اس کا اجروثواب زیادہ اوردرجات میں بلندی ہوتی ہے ، بلکہ اس کا ایمان زیادہ اورمزید قوی ہوتا ہے اوروہ ناپسندیدہ اشیاء پراللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کرتے ہوئے لذت محسوس کرتا ہے ۔

اوراللہ تعالی کی رضا کے حصول کی کوشش کی مٹھاس لوگوں کے غضب اوران کی تنکلیف وتنقید کی کڑواہٹ کو بھلادیتی ہے ، اوراگروہ لوگوں کے کچھ مذاق وسخریہ یا پھر تنقیدی کلمات سنے تواگروہ انہیں اللہ تعالی کی رضا اوراجروثواب حاصل کرنے کے لیے برداشت کرلے تواسے کیا ہے ۔

اوروہ ان سب کوبرداشت کرنے میں اللہ تعالی کے اس وعدہ پرایمان رکھتا ہے جس کا ذکراللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں کیا ہے :

.{اوراچھاانجام متقیوں کے لیے ہی ہے}. .

اوروہ اس کا علم رکھے کہ صبر اللہ تعالی کی مددوتعاون سے حاصل ہوتا ہے تووہ اللہ تعالی سے مددوتعاون اورثابت قدمی طلب کرے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{آپ صبر کریں اورآپ کا صبر تواللہ تعالی کی مددوتعاون سے ہی ہے}.

اورپھر وہ انسان لوگوں کے لیے حق کا اعلان کرنے میں مستعد اورتیار رہے ان میں جوراضی ہوتا وہ راضی اورجواسے ناپسند کرتا اورناراض ہوتا ہے ناراض ہوتا پھرے ، اوراگروہ حق کوقبول نہ کریں تووہ ان سے اعراض کرلے اورانہیں چھوڑدے جس طرح اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکہا ہے :

.{آپ کوجوحکم دیا جاتا ہے اسے علانیہ طورپربیان کردیں اورمشرکوں سے اعراض کرلیں}. .

اورفرمان باری تعالی ہے :

.{اورجاہل قسم کے لوگوں سے اعراض کریں}. .

بلاشبہ عزیزواقارب کی تنقیدی اورجرح والی باتیں دل پر بہت گراں گزرتی ہیں اوریہ اسلحہ سے بھی زیادہ سخت واقع ہوتی ہیں ، لیکن جواللہ تعالی کی عظمت اوراس کے اجروثواب کوسامنے رکھے یہ سب کچھ اس کے لیے آسان بن جاتا ہے اوروہ اپنے راہ پرچلتا ہواان کی طرف التفات اوردھیان بھی نہیں دیتا اورنہ ہی وہ ترددواورشک کا شکار ہوتا ہے ۔

اس توضیح کے بعد ہم آپ کے سوال کا جواب مندرجہ ذیل نقاط میں دیتے ہیں :

اول :

آپ نے اپنی نانی کے سامنے اونچا نہ بول کربہت اچھا کیا ہے اس لیے کہ والدین اوردادادادی اورنانانانی کا احترام کرنا دین اسلام میں واجب ہے ۔

دوم :

حتی الامکان آپ گرجا نہ جائیں بلکہ جانے سے انکار کریں، اس لیے کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پر اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کفر اور شرک علانیہ طور پر پایا اور باطل دین کا سر عام پرچار کیا جاتا ہے ۔

اور اس لیے کہ آپ عورت ہیں آپ پر مردوں کی طرح مسجد میں جانا واجب اور ضروری نہیں، اور آپ اگر مسجد نہیں جاتی تو آپ گناہ گار بھی نہیں ہوں گی اس لیے کہ عورت کے لیے نماز پڑھنے کی سب سے افضل جگہ اس کا گھر ہے ۔

سوم :

آپ حتی الوسعہ پردہ کرنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالی کے راستے میں تکلیف برداشت کریں، اور اسی طرح اللہ تعالی کی فرض کردہ پانچ نمازیں اپنے وقت ادا کرنے پر صبر کریں، آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ یہ سب نمازیں سکول کے وقت سے تعارض نہیں رکھتیں ۔

اگر آپ فجر کی نماز طلوع فجر کے بعد ادا کر کے سکول چلی جائیں تو آپ سکول میں ظہر کی نماز عصر کے وقت سے قبل تک پڑھ سکتی ہیں، اور آپ کو اس کا وقت پیریڈ کے درمیان وقفہ میں مل جائے گا، یا پھر لنچ کے وقت پڑھ لیں اور یا پھر سکول سے گھر واپس آکر صرف اتنی بات ہے کہ آپ ظہر کی نماز زوال شمس کے بعد عصر کا وقت داخل ہونے سے قبل پڑھیں ۔

چہارم :

جب آپ لوگوں سے معاملات اچھے کریں گی تو بالآخر آپ ان کو اپنے ساتھ ملا لیں گی اور اللہ تعالی کے حکم سے آپ ان کی نظروں سے نہیں گریں گی ۔

پنجم :

اسلام قبول کرنے اور اس میں داخل ہونے میں دیر نہ کریں اور اس میں ایک لحہ بھی انتظار نہ کریں اس لیے کہ آپ کو علم نہیں کب موت آجائے، تو آپ کلمہ شہادت پکار اٹھیں، اور نماز کی پابندی شروع کر دیں تو آپ اس کی رکعات اور اوقات اور اذکار کو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یاد کر لیں گی ۔

تو جب آپ اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہیں الحمدللہ اس میں آپ کو اپنی ماں اور نانی کی موافقت کی کوئی ضرورت ہیں اور نہ ہی آپ اسلام قبول کرنے میں انکی اور ان کے علاوہ کسی اور کی محتاج ہیں، جب اللہ تعالی نے آپ کو اپنے دین اسلام کی پیروی کرنے کا حکم دے رہا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جو بھی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرتا پھرے گا اس کا وہ دین اس سے قبول نہیں کیا جائے گا}. ۔

ششیم :

آپ دوستی اور سہیلیوں کے لیے مسلمان بہنوں کو تلاش کریں اور ان سے دوستی لگائیں تاکہ وہ آپ کی دین اسلام کی تعلیم میں مددگار ثابت ہوں، اور آپ اس پر ثابت قدم رہیں ۔

ہم ذیل میں لندن کے اند مجلس اسلامی کا ٹیلی فون نمبر درج کرتے ہیں تاکہ آپ وہاں سے عورتوں کے دروس کا شیڈول حاصل کر لیں ہوسکتا ہے کہ آپ اس جگہ سے اپنی ابتداء کر لیں اس لیے کہ آپ برطانیہ میں رہائش پزیر ہیں مجلس اسلامی لندن کا ٹیلی فون نمبر یہ ہے : (7369060).

اور آخر میں ہم ایک دفع پھر آپ کے سوال سے اپنے سرور خوشی کا اظہار کرتے ہیں، اور آپ کو سعادت مندی کی زندگی اور دین حنیف اور اسلام کے سائے میں خوبصورت اور روشن مستقبل کی خوشخبری دیتے ہیں، اور ہم آپ کا ہر قسم کا تعاون کرنے پر تیار ہیں ۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی رضا اور محبت کا سبب ہیں ۔

اور اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ھدایت اور راہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .